الورقۃ الاولیٰ: التفسیر واصولہ

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے، باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول ۔۔۔ تفسیر

سوال نمبر1:- ومن اٰیته الجوار السفن فی البحر کالاعلام کالجبال فی العظم ان یشأ یسکن الریح فیظللن یصرن رواکد ثوابت لاتجری علی ظهره ان فی ذالك لاٰیات لكل صبار شكور اویوبقهن عطف علی یسكن ای یغرقهن بعصف۔

(الف) کلام باری وکلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) آیت کا شان نزول تحریر کریں۔ ۵

(ج) آیت میں مذکور جموع کے مفردات اور ان کے معانی تحریر کریں۔ ۵

سوال نمبر2:- لقد صدق الله ورسوله الرؤیا بالحق لتدخلن المسجد الحرام ان شآء الله

(الف) آیت مبارکہ کا ترجمہ و شان نزول لکھیں۔ ۱۵

(ب) صلح حدیبیہ کا واقعہ تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:- والنجم الثریا اذا هوی غاب ماضل صاحبکم وماغوی ما لابس الغی وهو جهل من اعتقاد فاسد وماینطق بما یأتیکم به عن الهویٰ هویٰ نفسه۔

(الف) کلام باری وکلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) ضلال اور غی کا معنی اور ان کے درمیان فرق واضح کریں۔ ۵

سوال نمبر4:- وجعلنا فی قلوب الذین اتبعوه رأفة ورحمة ورهبانیة ابتدعوها۔

(الف) آیت مبارکہ کا ترجمہ اور رھبانیت کا معنی لکھیں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) قوم بنی اسرائیل کی رھبانیت کی تفصیل قلمبند کریں۔ ۱۰

قسم ثانی ۔۔۔ اصول تفسیر

سوال نمبر5:- کوئی سے دو اجزاء کا جواب زیب قرطاس کریں۔

(الف) قرآن میں جو علوم خمسہ بطور تخصیص بیان کئے گئے انکی وضاحت کریں۔ ۱۰

(ب) شرح غریب القرآن اور نسخ کا لغوی واصطلاحی معنی تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) معانی نظم القرآن میں وجوہ خفاء کی وضاحت کریں۔ ۱۰

الورقة الثانية: الحديث و اصوله

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:۔(الف) کتاب الایمان سے کوئی ایک حدیث عربی متن کے ساتھ لکھیں۔ (۱۰)

(ب) عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ثلثة لهم أجران

وہ کون کون سے تین افراد ہیں جن کے لیے ڈبل اجر ہے؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(ج) "کذبنی ابن اٰدم ولم یکن له ذلك وشتمني ولم یکن له ذلك" سے کیا مراد ہے؟ (۹)

سوال نمبر2:۔(الف) قال رسول الله ﷺ اجتنبوا السبع الموبقات

ان سات سے کیا کیا مراد ہے؟ (۱۴)

(ب) إذا زنى العبد خرج منه الإيمان فكان فوق رأسه كالظلة

زانی سے بوقت زنا ایمان نکل جاتا ہے۔اس سے کیا مراد ہے؟ (۸)

(ج) خبر و حدیث میں کیا فرق ہے؟ مقدمہ شیخ کی روشنی میں لکھیں۔ (۵)

(د) "والرفع قد یکون صریحا وقد یکون حکما" سے کیا مراد ہے؟ (۲)

سوال نمبر3:۔(الف) یا أبا هريرة جف القلم بما أنت لاق فاختص على ذلك أوذر

مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۶+۶=۱۲)

(ب) مذکورہ حدیث کی تشریح تحریر کریں۔ (۱۰)

(ج) صحیح اور حسن کی اقسام کی تعریفات لکھیں۔ (۱۱)

سوال نمبر4:۔(الف) کتاب العلم سے ایک حدیث لکھ کر ترجمہ تحریر کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) "قال رسول الله ﷺ العلم ثلثة" ثلثة سے کیا مراد ہے۔؟ (۳+۳+۳=۹)

(ج) ضبط سے متعلقہ پانچ وجوہ الطعن بیان کریں۔ (۱۰)

(د) اسلوب مشکوٰۃ تحریر کریں۔ (۴)

الورقۃ الثالثۃ : اصول الفقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:- القیاس وھو یشتمل علی بیان نفس القیاس ورکنہ وشرطہ

(الف) قیاس کا لغوی اور اصطلاحی معنیٰ لکھیں۔ ۱۰

(ب) صاحب حسامی نے قیاس کے لغوی اور اصطلاحی معنیٰ میں جو مطابقت بیان کی ہے اسے تحریر کریں۔ ۵

(ج) قیاس کی کتنی شرائط عدمی ہیں اور کتنی وجودی؟ حسامی کی روشنی میں عدمی شرائط مع امثلہ تحریر کریں۔ ۱۸

سوال نمبر2:- وإنما خصصنا القلیل من قولہ علیہ السلام لا تبیعوا الطعام بالطعام إلا سواء بسواء لأن استثناء حالۃ التساوی دل علی عموم صدرہ

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) مذکورہ عبارت سوال مقدر کا جواب ہے، سوال اور جواب دونوں کی تقریر قلمبند کریں۔ ۱۰

(ج) قیاس کا رکن لکھیں، وصف صالح اور وصف معدل سے کیا مراد ہے۔ ۴+۱۰=۱۴

سوال نمبر3:- ثم الاستحسان لیس من باب خصوص العلل لأنّ الوصف لم یجعل علۃ فی مقابلۃ النص والإجماع والضرورۃ

(الف) مذکورہ عبارت کی تشریح سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ب) استحسان بالإجماع اور استحسان بالضرورۃ پر ایک ایک مثال لکھیں۔ ۵+۵=۱۰

(ج) علت کا لغوی معنیٰ اور علت طردیۃ اور علت مؤثرہ کی تعریف کریں۔ ۵+۵+۳=۱۳

سوال نمبر4:- وإذا قامت المعارضۃ کان السبیل فیہ الترجیح

(الف) فیہ میں موجود ضمیر کا مرجع اور ضمیر کو مذکر لانے کی وجہ سپرد قلم کریں نیز ترجیح کی تعریف کریں۔ ۱۰

(ب) وجوہ ترجیح کتنی اور کون کون سی ہیں ہر دو کی مثال تحریر کریں۔ ۴x۵=۲۰

(ج) وصف ذاتی اور وصف عارضی میں کیا فرق ہے؟ ۳

الورقة الرابعة : الفقه

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ من وطی جاریته ثم زوجها جاز النکاح وإذا جاز النکاح فللزوج أن یطأها قبل الاستبراء

(الف) ائمہ احناف میں اس مسئلہ میں اختلاف کی صورت کیا ہے؟ فقط نام اور موقف لکھیں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) جانبین کی دلیل تحریر کریں۔ (۱۰)

(ج) جانب اول نے جس چیز کو مقیس علیہ ٹھہرایا جانب ثانی کی طرف سے اس کا جواب لکھیں۔ (۱۴)

سوال نمبر2:۔ الکفاءة فی النکاح معتبرة

(الف) نکاح میں کفو کی دلیل نقلی بیان فرمائیں۔ (۱۰)

(ب) دلیل عقلی بھی پیش کریں۔ (۱۰)

(ج) جن چیزوں میں کفو کا لحاظ رکھا جاتا ہے کوئی سی چار بیان کریں۔ (۱۳)

سوال نمبر3:۔ ومن بعث إلی إمرأته شیئا فقالت هو هدیة وقال الزوج هو من المهر فالقول قوله

(الف) عبارت مذکورہ کا ترجمہ کرتے ہوئے نفس مسئلہ کی دلیل عقلی بیان فرمائیں۔ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) إلا فی الطعام الذی یوکل فإن القول قولها

مذکورہ مسئلہ میں قول زوجہ کیوں معتبر ہوگا؟ ہدایہ کی روشنی میں لکھیں ۔ (۱۰)

(ج) قلیل الرضاع و کثیرہ میں کس مقدار میں شوافع و احناف کا اختلاف ہے؟ مع الدلائل تحریر کریں۔ (۸)

سوال نمبر4:۔ (الف) "طلاق المکرہ وطلاق السکران وطلاق الأخرس" کا حکم ہدایہ کی روشنی میں لکھیں (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) ولو قال لها أنت طالق أشد الطلاق أو کالف أو ملء البیت فهی واحدة بائنة إلا أن ینوی ثلثا

مذکورہ عبارت کی علل تفصیلاً تحریر کریں۔ (۱۸)

الوقت المحدد ثلاث ساعات | تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ | مجموع الارقام ۱۰۰
الاختبار التکمیلی م۔ ۱۳/۵ | شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنة الاولیٰ | للطلاب | السنة ۱۴۴۲ھ

الورقة الخامسة: الادب والبلاغة

نوٹ: قسم اول کے دونوں اور قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔ عربی ادب

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے حل کریں۔ (۴۰=۳۰+۱۰)

(۱) اللھم فصل علیہ وعلی آلہ الھادین وأصحابہ الذین شادو الدین واجعلنا لھدیہ وھدیھم متبعین

(۲) وأرجو أن لا أکون فی ھذہ الھذر الذی أوردتہ والمورد الذی توردتہ کالباحث عن حتفہ بظلفہ

(۳) فسمعتہ یقول حین خب فی مجالہ وھدرت شقاشق ارتجالہ. أیھا السادر فی غلوائہ السادل ثوب خیلائہ

(۴) فلما رنت الجماعۃ إلی تحفزہ ورأت تأھیہ لمزایلۃ مرکزہ إذحل کل منھم یدہ فی جیبہ فأفعم لہ سجلا من سیبہ

(۵) فاستجادہ من حضر واستحلاہ واستعادہ منہ واستملاہ وسئل لمن ھذا البیت وھل حی قائلہ او میت

(۶) وساقطت لؤلؤا من خاتم عطر فحار الحاضرون لبداھتہ واعترفوا بنزاھتہ فلما انس استئناسھم بکلامہ

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (۱۰=۲x۵)

(۱)غصن (۲)رداء (۳)الخبیصة (۴)خزعبلات (۵)مرعی (۶)حمام

قسم ثانی۔۔۔ بلاغت

سوال نمبر 3:۔ والتعقید أی کون الکلام معقدا أن لا یکون الکلام ظاھر الدلالة علی المراد لخلل واقع

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰=۵+۵)

(ب) تعقید لفظی اور تعقید معنوی میں سے ہر ایک کی تعریف اور ایک ایک مثال وضاحت کے ساتھ لکھیں۔ (۱۵=۷+۸)

سوال نمبر 4:۔ (الف) علم معانی کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت لکھیں نیز بتائیں کہ علم معانی کو علم بیان پر کیوں مقدم کیا ہے؟ (۱۲=۴x۳)

(ب) صدق خبر اور کذب خبر کی تعریف لکھ کر جمہور اور جاحظ کا مؤقف لکھ کر جمہور کی ترجیح ثابت کریں۔ (۱۳)

سوال نمبر 5:۔ (الف) حذف مسندالیہ کی پانچ وجوہ بلاغت مع امثلہ لکھیں۔ (۱۵)

(ب) مسندالیہ کو معرفہ باسم موصول لانے کی تین وجوہ بلاغت مع امثلہ لکھیں۔ (۱۰)

الورقة السادسة : العقائد والمنطق

نوٹ: دونوں قسموں سے دو دو سوال حل کریں۔

قسم اول:....عقائد

سوال نمبر1:- إنه ﷺ قال إذا ضل أحد كم أو أراد عونا وهو بأرض ليس فيها أنيس فليقل يا عباد الله أغيثوني

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) استغاثہ کے معنی لکھ کر اس کے جواز پر دو دلیلیں لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر2:-(الف) نبی کریم ﷺ کی زیارت بیداری کی حالت میں ممکن ہے یا نہیں؟ مدلل لکھیں۔ (۱۵)

(ب) اختیارات مصطفی ﷺ پر تین آیات قرآنیہ اور دو احادیث نبویہ لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر3: نقلوا عن ابن عباس رضی الله عنهما أنه كان يكتب كلمات من القرآن والذكر ويأمر بأن تسقى لمن به داء

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں نیز "من علق تميمة فقد اشرك" کا مطلب واضح کریں۔ (۱۵=۵+۱۰)

(ب) بدعت کی تعریف لکھ کر اقسام بدعت کی وضاحت کریں۔ (۱۰)

قسم ثانی: منطق

سوال نمبر4:- وليس الكل من كل منهما بديهيا وإلا لما جهلنا شيئاً ولا نظريا وإلا لدار أو تسلسل

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) دور اور تسلسل کی تعریفات لکھ کر دور کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھیں۔ (۱۵=۲+۳+۱۰)

سوال نمبر5: البحث الثاني في موضوع المنطق الخ

(الف) علم منطق کا موضوع قطبی کے مطابق لکھیں نیز عوارض ذاتیہ اور غریبہ کی تعریف لکھ کر ہر ایک کی ایک ایک مثال لکھیں۔ (۱۵=۵+۱۰)

(ب) موصل إلى التصور کو قول شارح اور موصل الى التصديق کو حجت کیوں کہتے ہیں؟ (۱۰)

سوال نمبر6:- دلالة اللفظ على المعنى بتوسط الوضع له مطابقة الخ

(الف) دلالت مطابقی، تضمنی اور التزامی کی تعریفات رسالہ شمسیہ کے مطابق لکھیں اور مثالوں سے وضاحت کریں، نیز یہ بتائیں کہ ماتن "بتوسط الوضع" کی قید کیوں لگائی ہے؟ (۳x۵=۱۵)

(ب) علم، متواطی، جزئی حقیقی کی تعریفات وامثلہ لکھیں۔ (۱۰)